



سوال

(41) ایک آیت اور حدیث میں دفع تعارض

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالیٰ کا قول: ”اور میں تمہارے نگران نہیں“ (انعام: 104) بنی ﷺ کے قول ”جو تم میں سے منکر دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے.....“ الحدیث کے معارض ہے جب رسول اللہ نگران نہیں تو پھر منکر کو کیسے بدلتے ہیں؟ (انجوکم نوا الحق)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جان لو کہ قرآن اور سنت صحیحہ میں کوئی تعارض اور ٹکراؤ نہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو پھر اس میں بڑا اختلاف پایا جاتا آیت سے مراد (واللہ اعلم) یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو فرماتے ہیں کہ ان مشرکوں اور اپنی امت سے کہیں کہ میں نے تمہیں اللہ کے احکام پہنچانے کے لیے تمہیں ایمان نہیں لاتے اور معصیت کرنے پر بھی مصر ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ میرا مواخذہ نہیں فرمائیں گے اور نہ ڈانٹیں گے۔ اور حدیث میں بھی عن المنکر کی ہدایت کی گئی ہے اور یہی آیت کا معنی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 114

محدث فتویٰ